الدرس الثّاني

مُكالَمَةٌ هاتِفِيَّة

(ٹیلی فونی گفتگو)

١ إجابة الأسئِلَة التّالية:

١- أحمد اتّصل بِـ عليّ .

٢- عليّ كان صديقاً لأحمد .

٣- اتَّصَلَ به تِليفونيّاً.

٤- اتّصل أحمد بِصديقه أحمد تليفونيّا لِلْاستِفسار عَنْ أحْواله.

٥- تَغَيَّرَ صَوت أحمد لأنّه كان مُصاباً بِشَيءٍ من نَزْلات البَرْدِ والرُّشوح.

٦- لم يَسْتَطِعْ حامد أن يتَّصِلَ بِصديقه عادل من أجْل تعطُّل الجِهاز التِّليفونيّ بِصورةٍ موقَّته .

٧- رَفَعَ حامد السمَّاعة وضَغَطَ الرَّقْم المطلوب .

٨- انْدَفَعَتْ سيّارة من طِراز ماروتي نحوَ حامد بِسرعةٍ فائقة وَصَدَمَتْه.

٩- اجْتَمَعَ النّاس حولَه وأخَذوا يَلومونَ السّائق بِالإهْمال .

١٠- إنَّها قَلِقَة جدًا ومَحزونة .

١١- رقْم غرفة المستشفى ٣٦٠ (ثلاث مئة وعشرون).

٢ إكمالُ الجملة الآتية :

١- اتّصل أحمد ......(بِصديقه عليّ تليفونيّاً في السّاعة السّابعة والرّبع مساءً.)

٢- لِماذَا لَمْ ......(تَأْتِنِي في المَأْدُبَة الَّتي أقَمتُها في مَنزِلي.)

٣- أنا متأسِّف جدّاً ......(ومعك حقّ لِلشَّكْوَى) ضدِّي .

٤- وهو يَسْتَأْذِنُ في الرِّحلة ......(إلى مدينة آكره لِزيارة التّاج محل مع صديقه عادل) .

٥- ولـكنّه لمْ يَسْتَطِع ......(أن يَتَّصِلَ بـه من أجْل تعطُّل الجِهاز التليفونيّ بِصورة موقّته).

٦- ورَفَعَ السمّاعَة ......(فضَغَطَ الرّقْم المطلوب عن إذن صاحب المَحَلّ).

٧- إذ انْدَفَعَتْ (نـحـوه سيـارة من طِراز ماروتي بِسُرعَةٍ فائِقَة وصَدَمَتْه).

٣ مَـلءُ الـفـراغـات فـي الـعـبـارات التّالية بِكلِمات مُناسِبة .

أهْلًا بِك يا أحمد ......(ولماذا) ...... تـغيّر صوتك اليوم. وذلك

...... (لأنّني) ...... مُصاب بشيء من ......(الرُّشوح)...... ونزلات البَرْد . لماذا لمْ تأتِني في ......(المَأْدُبَة)...... التي أقمتُها ......(في منزلي)...... . أنا متأسّف جداً ومعك ......(حقّ)...... للشّكْوى ضدّي. فَلَمْ أقدِرْ على ......(المُشارَكة)...... في مثل هذه المناسَبة السّعيدة رَغْمَ تصميمِ بَرْنامِجي لذلك . اِجْتَمَعَ ......(النّاس حوله)...... في الطّريق ...... (المُزْدَحِم)...... . فأخَذوا ......(يَلومون)...... السّائق ...... (بِالإهمال).

٤ تَرْتيبُ الجُمل التّالية من جديد على نَمْط الجملة النَّموذجية الأولى:

(الجملة النموذجية : ١- اتّصل أحمد بِصديقه علي تليفونيّاً).

(تليفونيا - بصديقه - اتصل - علي - أحمد).

٢- لِماذا تغيّر صوتك اليوم ؟

(صوتك - لماذا - اليوم - تغيّر).

٣- لأنّني مُصابٌ بِشَيء من الرّشوح ونزلات البَرْد.

(مُصاب - بِشيء - وذلك - من الرّشوح - ونزلات البَرْد - لأنّني).

٤- ومعك حقٌّ لِلشَّكْوَى ضِدّي.

(لِلشَّكْوَى - ومعك - حقّ - ضدِّي).

...... (لأنّني) ...... مُصـاب بشيء من ......(الرُّشوح)...... ونزلات البَرْد . لماذا لَمْ تأتِني في ......(المَأْدُبَة)...... التي أقمتُها ......(في منزلي)...... . أنا متأسّف جدّاً ومعك ......(حقّ)...... للشّكْوى ضدّي. فَلَمْ أقدِرْ على ......(المُشارَكة)...... في مثل هذه المناسَبة السّعيدة رَغْمَ تصميمِ بَرْنامِجي لذلك . اِجْتَمَعَ ......(النّاس حوله)...... في الطّريق ...... (المُزْدَحِم)...... . فأخَذوا ......(يَلومون)...... السّائق ...... (بِالإهمال).

٤ تَرْتيبُ الجُمل التّالية من جديد على نَمْط الجملة النَّموذجية الأولى:

(الجملة النموذجية : ١- اتّصل أحمد بِصديقه علي تليفونيّاً).

(تليفونيا - بصديقه - اتصل - علي - أحمد).

٢- لِماذا تغيّر صوتك اليوم ؟

(صوتك - لماذا - اليوم - تغيّر).

٣- لأنّني مُصابٌ بِشَيء من الرّشوح ونزلات البَرْد.

(مُصاب - بِشيء - وذلك - من الرّشوح - ونزلات البَرْد - لأنّني).

٤- ومعك حقٌّ لِلشَّكْوَى ضِدّي.

(لِلشَّكْوَى - ومعك - حقّ - ضدِّي).

٥- فلَمْ أَقْدِرْ على المُشارَكة في مثل هذه المناسَبة السّعيدة.

(على - المشاركة - فلم - في - أقْدِر - مثل - المناسبة السعيدة هذه)

٦- الحمد لِلّه على كلٍّ حال.

(على - الحمد - كل - لله - حال).

٧- ولكنّه لَمْ يَسْتَطِعْ أن يتّصل به من أجْل تَعَطُّل الجِهاز التليفونيّ.

(أن - يتصل - به - ولكنه - من - أجل - لم - يستطع - تعطل - الجهاز التليفوني).

٥ التَّعَرُّف على جَوازِم الفعل المُضارِع وتَرْكيب الفعل المضارع مع "لَمْ" في الجمل المكتوبة بَين القَوسَين :

١- أنتَ تَأْتِيْ.

(أنت لَمْ ......(تَأْتِ).

٢- أنا أقدرُعلى المشاركة.

(أنا لَمْ ......(أقْدِرْ)...... على المشاركة)

٣- هو يَسْتَطِيْعُ أن يَتَّصل بك.

(هو لَمْ ......(يَسْتَطِعْ)...... أن يتصل بك)

٤- حامد رَفَعَ السمّاعة .

(حامد لم ......(يَرْفَعْ) ...... السمّاعة)

٥- اجْتَمَعَ النّاس حَوله في الطَّريق،

(لَمْ ......(يَجْتَمِعْ)...... النّاس حوله في الطَّريق)

ملحوظة : وبعد ذلك فاستخدم جوازم الفعل المضارع الأخرى في جملتك الخاصة بـ :

لَمْ - و لاء النَّهْي - و إنْ - و لام الأمْر - و لَمّا

٦ التَأَكُّد من معاني الكلمات الآتية واستِخْدامُها في الجمل:

الكلمة	معناها	استخدامها
مُكالَمَة	گفتگو	لَمْ يَدْفَعْ أحمد ثمنَ المُكالَمة.
النزلة والرُّشوح	نزله‌وزکام	أصابَتْنِي النَّزلَة والرُّشوح اليوم.
المَأْدُبَة	دعوت‌طعام	دعوةُ الأقرباء إلى المأدبة عادةٌ حَسَنَة.
بَرْنَامِج / بَرامِج	پروگرام	لَمْ يَضَعْ أحمد برنامجا لِلرِّحلة إلى آكره حتّى الآن.

تعطّل	خرابی	تعطّلت سيّارتي في الطّريق ولم أتوصّل إلى الفصل في الميعاد.
جهاز	آلہ	اشتريت جهاز الهاتف "الجوّال" (Mobile) بخمسة آلاف روبية.
السمّاعة	ریسیور	رفع نبيل السمّاعة لكي يتحدّث تليفونيا مع صديقه في القاهرة.
مَمَرُّ المُشاة	فٹ پاتھ	كثيرٌ من الفُقراء ينامون على مَمَرِّ المُشاة.
سُرْعَةٌ	تیز رفتاری	سُرْعَةُ السّياقة تؤدّي إلى حادث.
صَدَمَ / يَصْدِمُ	ٹکرانا	صَدَمَ السّائق سيّارَتَه بالشَّجَرَة.

٧ تَرْجَمَةُ نَصِّ الدَّرسِ إلى اللُّغة الأمّ لإعادته إلى اللُّغة العربيَّة كواجبٍ منزليّ :

ٹیلی فونی گفتگو

احمد نے سوا سات بجے شام کو اپنے دوست علی سے ٹیلی فون پر رابطہ قائم کیا اور اس کا حال دریافت کیا :

احمد : ہلو۔

علی : خوش آمدید۔

احمد : اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

علی : آپ پر بھی سلامتی ہو۔ آپ کون؟

احمد : میں احمد۔

علی : خوش آمدید۔ احمد! آج تمھاری آواز کیسے بدل گئی؟ میں تو پہچان ہی نہیں پایا۔

احمد : جی ہاں۔ ایسا اس وجہ سے ہے کہ مجھے نزلہ وزکام ہوگیا ہے۔

علی : اللہ تمھیں شِفا بخشے۔ اور کوئی نئی بات؟

احمد : نہیں! کوئی بات نئی نہیں۔ لیکن میں یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ آپ میرے گھر اس دعوت میں کیوں تشریف نہیں لائے جو میں نے اپنے بڑے بیٹے کے کیمبرج یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انگلستان سے واپسی کے موقع پر کی تھی؟

علی : جی۔ مجھے اس کا بے حد افسوس ہے۔ اور آپ کو مجھ سے شکایت کا حق بھی ہے لیکن میں اس وقت معذور تھا اور باوجود اپنے پروگرام کے اس پرمسرت موقع پر شریک نہ ہو سکا۔

احمد : تو بھئی! ہوا کیا۔ اللہ کا کرنا۔ آپ کے ساتھ؟

علی : ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ اور میں جو آپ کے یہاں شرکت سے قاصر رہا اس کی وجہ یہ ہوئی کہ ٹھیک اسی وقت جب میں آپ کی طرف روانگی کی تیاری ہی کر رہا تھا کہ میرا سب سے چھوٹا بیٹا حامد میرے پاس آیا اور اپنے دوست عادل کے ساتھ آگرہ تاج محل

دیکھنے کے لیے جانے کی اجازت طلب کرنے لگا۔ میں نے اس کی بات سنی اور اسے اجازت دے دی۔ وہ خوش ہوا۔ اور جلدی سے بذریعہ ٹیلی فون اپنے دوست کو آنے والی گرمی کی چھٹیوں کا پروگرام بتانے کے لیے بڑھا، لیکن وقتی طور پر ٹیلی فون کی خرابی کی وجہ سے وہ اس سے رابطہ قائم نہ کرسکا۔ اور پھرتی سے ٹیلی فون بوتھ کی طرف لپکا۔ وہاں اس نے ریسیور اٹھایا اور دکاندار کی اجازت سے نمبر ملایا۔ اور اپنے دوست عادل کے ساتھ ملاقات کا وقت طے کیا۔ ریسیور اپنی جگہ پر رکھا اور گفتگو (کال) کے پیسے دکاندار کو دیے اور گھر کی طرف چل دیا۔ جب وہ راستے میں ہی تھا اور فٹ پاتھ پر چل رہا تھا کہ اچانک اس کی طرف ایک ماروتی کار بہت تیزی کے ساتھ آئی اور اس سے ٹکرائی۔ اور اس کو زخمی کرگئی۔

تمام لوگ اس کے چاروں طرف اس بھیڑ بھاڑ سے پُر سڑک پر جمع ہو گئے۔ اور ڈرائیور کو اس کی لاپرواہی پر ملامت کرنے لگے۔ ان میں سے ایک نے اس کی فیملی، ایمبولینس اور ضروری کارروائی کے لیے پولیس سے رابطہ کیا۔ پھر اس کو اپولو اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں منتقل کیا گیا۔ اور پھر وہاں سے ایڈمیشن وارڈ میں ہڈی کے علاج معالجہ کے لیے داخل کیا گیا۔ چنانچہ وہ اس وقت بھی داخلِ اسپتال ہے۔

احمد : اللہ اس کو شفایاب کرے اور طاقت بخشے۔ میں ان شاء اللہ فوراً اس کو اسپتال میں دیکھنے آرہا ہوں۔ اس کے کمرے کا نمبر کیا ہے؟

علی : کمرہ نمبر ۳۲۰ (تین سو بیس)، تیسری منزل پر۔

احمد : اور حامد کی والدہ کیسی ہیں؟

علی : وہ نہایت بے چین اور رنجیدہ ہیں۔ اور اس کے لیے بارگاہ الٰہی میں جلد شفا کے لیے دست بہ دعا ہیں۔

احمد : اللہ فرزند عزیز کے حق میں ان کی دعا قبول کرے۔ ہم اللہ سے آپ سب کے لیے صبر اور بہتری کی خاطر دعا گو ہیں۔

علی : شکریہ آپ کا! میرے عزیز۔

احمد : اللہ تمھیں تندرستی کے ساتھ قائم رکھے۔

علی : خدا حافظ۔

احمد : اچھا تو پھر ملیں گے۔

☆☆☆☆☆☆